# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

## 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور


**Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com**

**www.facebook.com/AgriDepartment**


## پریس ریلیز

## کپاس کے کاشتکار محکمہ زراعت کا منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

**لاہور: 07اپریل2022** (        ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کاشتکار کپاس کی کاشت کیلئے زرخیز میرا زمین کا انتخاب کریں ۔زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار، زمین نرم اور بھربھری ہو۔کپاس کی محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام **بی ایس-15،سی کے سی-1،سی کے سی-3،سی آئی ایم-663،آئی یو بی-2013،نیاب-878،نیاب-545،ایم این ایچ-1020**اور نیاب کرن پر کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔اس ضمن میں بُر والے اور بغیر بُر والے بیج کے تھیلے پر 1ہزار روپے فی بیگ سبسڈی فراہمی جاری ہے۔یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے کاشتکاروں کو فراہم کی جائے گی۔اس ضمن میں کاشتکار اسکریچ کارڈ نمبر لکھنے کے بعد اسپیس دے کر اپنا شناختی کارڈ نمبر درج کر کے **8070** پر ایس ایم ایس کریں گے۔واؤچر اسکریچ کرنے والے ہر کاشتکار کو سبسڈی دی جائے گی۔رجسٹرڈ کاشتکار رجسٹرڈ ڈیلرز سے کسان کارڈ کے ذریعے بھی سبسڈی حاصل کر سکتے ہیں۔کاشتکار کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملے کے مشورہ سے کریں۔بی ٹی اقسام کے ساتھ 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا ہو سکے۔اگر بیج کا اُگاؤ 75فیصد یا زیادہ ہو تو کاشت کیلئے بُر اترا ہوا6 کلوگرام جبکہ بُر دار بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کاشتکار بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار دوائی لگالیں تاکہ فصل ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص سفید مکھی کے حملے سے محفوظ رہے۔بیج کو بیماریوں سے بچانے کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کُش زہر بھی لگالیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کیلئے مشینی طریقہ استعمال کریں یا ہاتھ سے چوپا لگائیں۔اگر کپاس کی کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب پودوں کا قد ایک سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا دیں، پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی اور بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچت ہوتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کیلئے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا35 دن بعد اور بقیہ 12 سے 15 دن کے وقفے سے کریں۔پٹریوں پر کاشتہ فصل کیلئے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفے سے جبکہ بقیہ پانی 12 دن کے وقفے سے حسبِ ضرورت لگائیں۔کاشتکار پودوں کی تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کے عمل سے زائد پودے نکال دیں۔چھدرائی کا عمل بوائی کے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ میں مکمل کریں۔20 اپریل تک کاشتہ فصل کیلئے 15 ہزار سے 17 ہزار 5 سو جبکہ 21 اپریل تا 10 مئی تک کاشتہ فصل کیلئے 17 ہزار 5 سو سے 20 ہزار تک رکھیں۔

☆☆☆☆